THE DAILY JANG MULTAN

روزنامہ جنگ ملتان

بانی ...... میر خلیل الرحمٰن

جلد 16 | جمعہ 26 ربیع الاول 1439ھ 15 دسمبر 2017ء 30 مگھر 2074 ب | شمارہ 05

چنے و مسور کی فصل میں جڑی بوٹیوں اور بیماریوں کا تدارک

جڑی بوٹیاں پیداوار میں 25 فیصد کمی کا باعث بنتی ہیں، منافع بخش کاشت کیلئے ان کا تدارک نہایت اہم ہے

نوید عصمت کاہلوں

بھکر، خوشاب، لیہ، میانوالی اور جھنگ کے اضلاع میں چنا جبکہ نارووال، راجن پور اور میانوالی کے اضلاع مسور کی کاشت کے حوالے سے مشہور ہیں۔ چنا اور مسور کی فصلوں کی منافع بخش کاشت میں جڑی بوٹیوں کا بروقت تدارک نہایت اہم ہے۔ نومبر میں ہونے والی بارش سے جہاں چنے کی فصل پر مثبت اثرات مرتب ہوئے ہیں وہاں چنے کی فصل میں جڑی بوٹیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ ریتلے علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ روٹری نہایت آسانی سے کی جا سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ جنوری، فروری میں زیادہ بارشیں متوقع ہیں جس سے فصل میں جڑی بوٹیوں کی بڑھوتری اور اضافہ کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ لہٰذا بہتر پیداوار کے حصول کیلئے اس مرحلہ پر جڑی بوٹیوں کا تدارک یقینی بنایا جائے۔

جڑی بوٹیاں کسی بھی فصل کی پیداوار میں 25 فیصد تک کمی کا باعث بنتی ہیں۔ باتھو، پیازی، جنگلی جئی، دمبی سٹی، چھنکنی بوٹی، بینا، شاہترہ، سینجی اور جنگلی مٹر جیسی جڑی بوٹیاں چنے اور مسور کی فصلوں میں زیادہ نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ ان جڑی بوٹیوں سے متاثرہ کھیتوں میں چنے اور مسور کی پیداوار میں نہ صرف کمی ہوتی ہے بلکہ ان کی پیداوار غیر معیاری بھی ہو جاتی ہے۔ یہ جڑی بوٹیاں ان فصلوں کے حصے کے خوراکی اجزاء کھاد، پانی، روشنی اور جگہ کو حاصل کر کے فصل کو کمزور کر دیتی ہیں۔ یہ جڑی بوٹیاں کیڑوں اور بیماریوں کے لئے متبادل میزبان کا کردار بھی ادا کرتی ہیں۔ چنے اور مسور کی فصل کو پہلے دو مہینوں تک جڑی بوٹیوں سے پاک رکھا جائے کیونکہ بعد میں اگنے والی جڑی بوٹیاں زیادہ نقصان کا باعث نہیں بنتیں۔ جڑی بوٹیوں کے موثر کنٹرول کے لئے چنے اور مسور کی فصل میں دو سے تین گوڈیاں کی جائیں۔ پہلی گوڈی کاشت کے 30 تا 40 دن بعد اور دوسری گوڈی بجائی کے 70 تا 80 دن بعد کی جائے۔ گوڈی کے عمل سے نہ صرف جڑی بوٹیاں تلف ہوتی ہیں بلکہ زمین میں وتر بھی زیادہ دیر تک محفوظ ہونے اور زمین بھربھری ہونے سے چنے اور مسور کی فصلوں کے پودوں کی نشوونما میں بہتری آتی ہے، جس سے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ آبپاش علاقوں میں چنے اور مسور کی فصلوں میں جنگلی جئی اور دمبی سٹی تلف کرنے کے لیے فصل اگنے کے دو ماہ بعد فینوکسی پراپ بحساب 500 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کی جائے۔ چنے اور مسور کی بڑی بیماریاں جھلساؤ (بلائٹ)، پودوں کا اکھیڑا، مرجھاؤ اور کنگی کی بیماریاں بہت اہم ہیں، جن سے ان دالوں کی فی ایکڑ پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے۔ چنے کے جھلساؤ کی بیماری زیادہ نمی اور موزوں درجہ حرارت پر نشوونما پا کر وبائی صورت اختیار کر سکتی ہے اور فصل کے تمام کاشت شدہ رقبہ کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔ فصل کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی کا موجب بنتی ہے۔ چنے کے مرجھاؤ یا سوکے کی بیماری زیادہ گرم اور خشک موسم میں فصل پر بری طرح اثر انداز ہوتی ہے۔ آج کل موسمی حالات میں تبدیلی کے پیش نظر چنے کا مرجھاؤ یا سوکا زیادہ شدت کے ساتھ نمودار ہو سکتا ہے۔ جھلساؤ یا بلائٹ سے ابتدائی طور پر پودے کے تمام پتوں پر خاکی بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ سازگار موسمی حالات میں یہ دھبے بڑے ہو کر پودے کے تمام حصوں پر پھیل جاتے ہیں۔

جنوری سے آخر مارچ تک اگر موسم خشک رہے تو بیماری کی علامات کی شدت میں کمی آ جاتی ہے لیکن اگر ان ایام میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہو جائے تو بیماری تیزی سے پھیل کر ساری فصل کی تباہی کا باعث بنتی ہے۔ پودوں کا اکھیڑا اور جڑوں کا گلاؤ بیماری کے حملہ کی صورت میں پودے کی جڑیں آہستہ آہستہ گل سڑ جاتی ہیں۔ پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ یہ بیماری بھی کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نظر آتی ہے جو بتدریج بڑھتی جاتی ہے۔ مرجھاؤ یا سوکا بیماری کا حملہ اکتوبر اور مارچ کے مہینے میں ہوتا ہے۔ حملہ کی صورت میں پودے مرجھا کر سوکھ جاتے ہیں۔ کھیت میں اس بیماری کے شکار پودے ٹکڑیوں میں نظر آتے ہیں جو سال بہ سال بڑھتی جاتی ہے۔ پختہ پودوں پر بیماری کی صورت میں یا تو ان کے ٹاڈوں میں دانے بنتے ہی نہیں یا پھر چھوٹے رہ جاتے ہیں اور پیداوار بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ بوٹرائٹس بلائٹ بیماری کے حملہ کی صورت میں فصل پر پھول آنے کے وقت پودوں کے اوپر والے حصوں پر بھورے رنگ کی پھپھوندی نمودار ہوتی ہے۔ پھول جھڑ جاتے ہیں اور پھلیوں میں دانے کم اور جھری دار بنتے ہیں۔ کنگی یا رسٹ سے پتوں کی زیریں سطح پر ابھرے ہوئے زرد رنگ کے داغ دھبے دائروں کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں بھورے اور سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں۔